منشور محمدی

سہ

شایع ہو زماہ تا بماہی | الجیل و زبور پر ہو دایم | صد بار مفخر و مباہی

منشور محمدی الٰہی | توریت و ہم انجیل بر فتاد بجیل | چون گشت علم رایت منشور محمدی

فرمان سولان سلف سلخنہ مرفوع | توقیع خط ائیت منشور محمدی

نمبر ۲۲ | مورخہ ۵ شعبان المعظم سنہ ۹۴ ہجری مطابق ۱۵ اگست سنہ ۷۷ عیسوی | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

بعلاوہ قیمت معہ محصول ڈاک چھ۶ قیمت کل خریداروں سے لیجاینگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہ ہی کہ اپنا نام مبارک و نام شہر و محلہ و مضامین وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آوے گی۔

جواب نور افشان

اخبار نور افشان لودیانہ مطبوعہ ۱۹ جولائی سنہ ۷۷ مین حضرتنما مہتمم اخبار نور افشان صاحب ارقام فرماتے ہین **قولہ** اخبار منشور محمدی مین کچھ عرصہ سے بعض طلبہ کے مشقی مضامین درج ہوتے ہین جس سے معلوم ہوتا ہی کہ اب علماء اہل اسلام کے پاس مباحثہ کی پونجی نہین رہی اور یا کہ صاحب مہتمم اخبار منشور محمدی نے اب وے مضامین کہ جو بے سر و پا ہوتے تھے اور جنکے درج کرنے سے کچھ فائدہ نہین ہوتا درج کرنے چھوڑ دئے۔ اگر ایسا کیا ہی تو صاحب موصوف نے اب تہذیب کو برتنا شروع کیا ہی یہہ تو سب کو معلوم ہی کہ جب سے منشور محمدی جاری ہوا ہی سوائے اعتراضات کفر انگیز در باب دین عیسوے کے کوئی مباحثہ صداقت اسلامی کا اخبار منشور محمدی مین درج نہین ہوا صاحب اخبار منشور محمدی کو واضح رہے کہ دین عیسوی پر اعتراض کرنے سے نہ تو دین عیسوی کا رد ہوتا ہی اور نہ دین اسلام کا ثبوت الخ **اقول** واہ سبحان اللہ ایڈیٹر نور افشان کو بہت دور کی سوجھی کیا کہنا ہی شاید کرم الہی صاحب طالب العلم سکول گجرات کے مضامین دیکھکر ایڈیٹر نور افشان کا ماتھا ٹھنکا کہ اس طالب العلم کا حالت طالب العلمی مین یہہ حال قال ہی ہذا جانے جب فارغ التحصیل ہوگا تو نور افشان برعکس نہند

مصارف عساکر میں خرچ ہوگا تو جائز ہی

محمد نذیر حسین	قسمت عبدالحکیم عفی عنہ از فیض عام	بمہر شریف کوہین شریف حسین

چندہ روم داخل مشت اقسام مصارف زکوۃ مین ہی۔ کما

قال اللہ تعالی اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

محمد یوسف عبدہ	عفی عنہ محمد یعقوب دار دامید شفا	از احمد علی ہست منصور	رحم و محمد فہو مسعود فقیر

جواب صحیح ہی اور بھی مخفی نرہے کہ یہہ مصرف یعنے دینا زکوۃ واسطے چندہ روم کے مقدم ہی ان ایام مین سب مصارف پر یہہ چندہ روم واسطے اعلاء کلمۃ اللہ وابقاء اسلام کے ہی واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب حررہ الصدیقی الحنفی محمد شاہ

قنوت فتح لشکر اتراک اسلام

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

مردمان متدین کو لازم ہی کہ دولت متابعت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا و مافیہا سے بہتر یقین کرین اسلئے کہ بہتری اور بھلائی انسان بشہادت قرآنی آپ ہی کی پیروی مین منحصر ہی جو لوگ کہ سچے مسلمان اور سچے طالب رضائے مولا ہین وہ اپنے چھوٹے سے کام کو بھی آپکی سنت کے مطابق ہو بڑے کامون سے زیادہ یقین کرتے ہین وہ خلاف سنت مین کبھی راہ رشد نہین خیال کرتے اور جو پابند رسم و عادت ہین اونکو اسمین کچھ امتیاز نہین ہی وہ آپکے سنتون کو اگر اونکے عادت و رسم کے خلاف ہون عمل مین نہین لاتے گویا یہہ لوگ رسم و عادت ہی کو اپنی بھلائی اور بہتری کا ذریعہ یقین کرتے ہین اور پھر دعوی سنت و ناحیت کئے جاتے ہین ان رسم و عادت کے پابندون کے لئے عجب کبھی کوئی پیرو سنت کا موقع آتا ہی اوس موقع کو تاویلات جہل کرکے ٹال دیتے ہین اس قسم کے بہت لوگ اس ہمارے دیار و بلد اور بعضے اور شہرون مین بھی پائے جاتے ہین دیکھو ہر دستاویز اوا سے سنت کا موقع آیا ہی وہ یہہ کہ حضرت حامی دین سلطان المسلمین عبدالحمید خان غازی خلد اللہ سلطنتہ کی فتح کے لئے بطریق سنت نمازون مین دعاء قنوت پڑہی جاے اس موقع کو بحیلہ سازی ٹالی دیتے ہین کسی طرح نمازمین دعاء قنوت پڑہنے نہین دیتے کیونکہ اس فعل حسنت کو خلاف عادت و رسم کے خیال کرتے ہین حالانکہ حنفی مذہب مین بھی بوقت نوازل حوادث کے نمازون مین دعاء قنوت پڑہنا کتب معتبر حنفیہ سے ثابت ہوتا ہی چنانچہ کبار علماء احناف اور سکے قایلین ہین امام محمد اور امام ابوجعفر طحاوی اور متاخرین سے امام شیخ ابن الہمام صاحب فتح القدیر اور علامہ ابن نجیم صاحب بحر الرایق و صاحب درالمختار وغیرہ بہت سے علماء بوقت نازلہ کے نمازون مین قنوت پڑہنے کا حکم دیتے ہین مگر ہمارے وقت کے بعض حیلہ ساز علماء جامدین بھی قنوت پڑہنے کو منسوخ کہتے ہین حالانکہ عند المحققین حنفیہ النسخ قنوت امر غیر ثابت ہی اسلئے اب ہم قطع نظر کتب حدیث مولفہ محدثین مخالف حنفیہ کے خاص حنفی مذہب کے علماء کے کتب سے اس مقام پر بطور

ترجمہ کے حادثہ مین قنوت پڑہنا ثابت کئے دیتے ہین امام محمدؒ نے کتاب الاثار مین لکھا ہی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بوقت محاربہ بغاۃ کے نمازون مین قنوت پڑہی ہی پھر اوسی کتاب مین آپ فرماتے ہین کہ ہم اسباب مین ابراہیم کے قول کو لیتے ہین اور یہ قول ابوحنیفہ کا ہی پھر امام محمد اپنی کتاب حج مین فرماتے ہین کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز مین قنوت پڑہے یہانتک کہ آپ کا فرون سے لڑے اور پانچون نمازون مین قنوت پڑہنا ثابت ہی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے بھی قنوت پڑہے یہانتک کہ دنیا کو چھوڑا اور یہی مضمون کتاب معنی الاثار طحاوی سے بھی ثابت ہوتا ہی کتاب فتح القدیر بحر الرائق مختصر وقایہ سمنی در مختار طحطاوی شامی اشباہ مشکلی شرح سفر السعادت مرقات مصفی ازالۃ الخفا وغیرہ کتب حنفیہ دیکھلو سب مین حادثہ کے وقت نمازون مین قنوت پڑہنا صحیح لکھا ہی ہان بعض علماء فقط فجر کی نماز مین قنوت پڑہنے کے قایل ہین اور بعض صلوۃ جہریہ مین اور بعض پانچون نمازون مین شاید ان علماء نے امام محمد کی کتاب سے پانچون نمازون مین پڑہنیکا مسئلہ ثابت کیا ہی چنانچہ کتاب مبسوط اور کتاب حج مین اس مسئلہ کے امام محمد صاحب صاحب امام ابوحنیفہ رحمہما اللہ سے خوب تصریح کی گئی ہے اور فتح القدیر مین لکھا ہی کہ نوازل مین قنوت پڑہنا مستحب ارشاد ہے اور یہ فعل منسوخ نہین ہوا ہی اور کتب احادیث صحاح وغیر صحاح اور کتب شوافع وغیرہ تو جوب سے مالا مال ہین غرضکہ حادثہ کے وقت نمازون مین قنوت پڑہنا کل مذاہب اربعہ و مذہب محدثین کا متفق علیہ مسئلہ ہین اس حادثہ مین فتح لشکر اسلام کے لئے قنوت پڑہنے مین دریغ نکرنا چاہئے پانچون نمازون مین دعاء قنوت پڑہنا اجمل فتح ترقی دین اسلام و شکست و پامالی کفار نافرجام کے لئے بہتر اور مجرب و مستحسن ہے فقط

راقم ابو احمد محمدی السنی الہ بادی

ای ترک تجھکو ڈر مبارا ہو قتل و

کہنی ملک ہو مین بھری آستین رہے

لندن ۲- اگست - روسی سرکاری مراسلات اعتراف کرتے ہین اسمعنی کا روسیون نے دوشنبہ کا روز ہونی سو جنگ مین پسپا ہوے - عثمان باشا بذریعہ تلگراف خبر دیتے ہین کہ وہ جو مسلسل کا روز تازہ جنگ ہونے کی امید تھی سو وقوع مین آئی اور روسیون مقام پلینو مین قلعہ کے حصار کی مشرقی سمت اس جنگ مین تقدم کئے اور ہر ایک جانب شکست فاش اوٹھائے جسمین آٹھ ہزار روسی مقتول ہوے اور ۲۴ ہزار مجروح - آخر الامر لاعلاج اپنے کیامپ کو پلٹگئے -

روسی غیر سرکاری مراسلات سے واضح ہوا کہ مسلسل کو ہوی جنگ مین روسیون کے شکست کا اعتراف ہوا ہی جسمین وہ ترکی فوج کثیر کے ساتھ مقابلہ شدید کے بعد شکست فاحش کھائی مخصوص مراسلہ تولیسون کی تحریر سے واضح ہوا کہ ترکیون کا نقصان بہ نسبت روسیون کے بہت کمتر ہوا چونکہ وہ اپنے بچاؤ پر عمل پیرا تھے - جریدہ رفو گار ملحد شد ح

بہین مژدہ گر جانفشانم رواست ہمکہ این گروہ ستمگر مجان ما ہم کون کسی زبان سے اس عالم حقیقی کا شکر ادا کرین کہ آج ہم کو روز تازے پلینو کے فتح و ظفر کی خبر سنایا جس سے روز کو ہم

منشور محمدی نمبر ۳۲

پیرت بھر کر دعا دیتے ہین کہ خدا وے ایسی ہی توفیق نصیب کرے
اگرچہ عثمان پاشا با فوج کثیر عثمانی پلیونا مین ہیں اور اسکے روسیون کو
پسپا کئے تھے مگر کل کی ٹلیگراف سے واضح ہوا کہ سات ہزار روسی
جسمین کئے سو افسرون کے لشکریان اور پچاس توپ کے ارابہ سے
آمادہ و تیار ہوے ہین اس ٹلیگراف سے تشویش عاید حال ہوی
کیونکہ ہمارے پیارے دوست روز نے نتیجہ اوسکا معلوم نکرایا
اور ہماری حسرت بھری نظر روز کے ٹلیگرامون کیجانب لگی ہوی
تھی کہ دیکھین پردہ غیب سے کیا ظہور پاتا ہی اور یہہ معاملہ کیونکر طی ہوتا
ہی اگرچیکہ ایشیا کیجانب ہمکو طمانیت کلی نصیب ہوی کہ مختار
احمد پاشا نے روسیونکو ایسی کھیت کھیت کرمارا کہ پچاس سال
تک انکو سد ہر نیکا حوصلہ نرہا اور کارا کلیسا مین روسیون نے
دو لاکھہ ہونذ بسکوت ترکیون کے ہاشتہ کیواسطے نذر کیا سوائے
آلات جنگی کے۔ اور حوالی بایزید و قارص وغیرہ سے پنج دن کو
ان ناپاک روسیون کے اکھیڑ کے پھینکدیا مگر یورپ مین شجیم
عبدالکریم کی بسمستی و غفلت نے روسیون کو دریاے قانیوب
عبور کرنے دیا اور میدانون سے فوج کو اتار کر قلعون مین جاگزین ہوا
جس سے روسیون کو کوہ ہالکن عبور کرنیکا اور اپنی صفرا کو اپنے قبضہ
قدرت مین لانیکا موقع ملا سو اب قلب لشکر روسیون کا جو سیستوا
سے بزرہا بالقان کے اندر مارکا کر پسپا ہوا۔ اب ہم جناب باری
سے التجا کرتے ہین کہ سیستوا مین جیسا مژدہ ہم کو سنایا صوبہ ادرنہ
و قسطنطنیہ مین ویسا ہی مژدہ مسرت فزا سنا دے کہ جسکو ہم ہمارے
ہمدرد بیحد متین بخوشی تمام درپیش کرین فقط جریدہ صدر کارروائی

شاہ زار کا انسالمنٹ لینا

بسبب اخراجات جنگ حالیہ کے شاہ زار نہایت پراگندہ ہوا ہی
نہ خزانہ مین روپیہ ہے اور نہ رعایا قرض دیتے ہین کیونکہ ان لوگون کو
سود کے عوض مین بانذان عنایت ہوتے ہین اس لئے شاہ زار
نے اس قرض کو جنگ ڈالنے کا قصد کیا ہی اور ناواری کا اشتہار
دے چکا ہے۔ فقط

ایضاً منہ

روس و اطالی

اہل ہنگری کا یہہ بیان ہی کہ اہالیان اطالی روسیون کے بدارادون
کو جو کہ وے ترکی کی نسبت رکھتے ہین تقویت بخشتے ہین عزز
وجہ مذکور کے باعث ہنگری والون نے اطالی کو لعنت و ملامت کی ہی

جفاکاری روسیہ

سرکار روسیہ کے طرف سے بلغاریہ مین مقرر کئے گئے سو عاملون
حکام نے بازار ظلم و ستم گرم کیا ہی اور وہان کے مجبور مسلمانون
کی نسبت خوفناک جفاکاری ظاہر کی ہے فقط۔

تازہ قلم یون رقم کرتا ہی کہ کل کے روتا ینگورلہ بندر سے ایک
اگبوت بکل کپنی کا جسمین بندرہ ہزار گونیان اناج کے تھے
وہ طوفان مین آکر پرزے پرزے ہوگیا سب مال تلف ہوا
قریب دو لاکھہ روپیہ کے مال تھا اس بلغاریون شاہپور کے ساہوکار
لوگ یہہ اناج منگاتے تھے ان بیچاردن کا بہت نقصان
عظیم ہوا خیر اسمین بھی حکمت اس خالق کی ہوگی
کارسپانڈنٹ

مطبع بحر الاسلام محمد شریف ناظم و مہتمم کے اہتمام سے چھپا

ام رنگی کا فوٹو نورافشان کے دہونین اوزادیگا - اور نورافشان کا
سب نو جرہ جانیگا - مگر ہم کو تعجب اس بات پر آتا ہی کہ ایڈیٹر نورافشان
طلبہ کے مشقی مضمون کا جلہ کس موہنہ سے کہتے ہین اگر خود بدولت
گریبان مین موہنہ ڈالکر دیکھین تو آپکو معلوم ہو کہ آپ کتنے پانی مین ہین
کیونکر آپ کو طلبہ کے مشقی مضمون لکھنے تو درکنار رہے بلکہ سمجھنے
کی بی لیاقت نہین ہے - اور لطف یہہ کہ عبد اور لطیف مین آپ کو
تمیز نہین ہی - جسطرح ایڈیٹر نورافشان مذہبی مضامین لکھنے سے
عاری ہی اوس سے سہ چند بلکہ چہار چند مکمل مضامین لکھنے سے
نابلد ہی - وہ بالکل مذہب عیسائی کے کتابون اور اسلام کے
کتب سے ناواقف ہی - اب رہے صاحب مہتمم نورافشان وہ بخوبی
جانتے ہین کہ منشور محمدی کیسے کیسے جواب دندان شکن روزانہ سے
دیتا رہا ہی - اور اسنے نورافشان کو نارافشان کر دکھایا ہے
اگر صاحب نورافشان بی باعث تعصب مذہبی کے اس معاملہ
من انصاف کو کام مین نہ لاوین تو ناظرین اخبار غور فرماوینگے کہ
منشور محمدی نے مذہب عیسائی کی کیسی قلعی کھولدی ہے بچہ
بچہ پر ہند مین افشا ہوگیا ہی کہ عیسائی مذہب کی بنیاد محض ہوا
پر ہی - اور دین اسلام کے اصولی مسایل سے منشور محمدی نے
واقف اور ناواقف کو آگاہ کر دیا کہ خدا ایک ہی اور جو خدا کو
دو تین کرکے مانتا ہی وہ مشرک ہی اور کفر کی دلدل مین پھسا
ہوا ہی - اور یہہ کہنا کہ علماء اسلام کے پاس مباحثہ کی پونجی نہین
رہی سراسر حماقت اور نادانی پر دلالت کرتا ہی - جناب من
علماء اسلام کے پاس مباحثہ کے وہ منی آرڈر ہین کہ جنکو کاغذ پر
کہتے ہین اگر آپ دیکھین تو جہنم بیر کی اخلاس آپ کی دور ہوجائے

ہو بھی کیا حقیقت ہی وہ مباحثہ مین معدن جہان ہین وہ آپ کی طرح
مباحثہ مین تت پونجڑا ئی نہین ہین اگر آپ کو میرے کہنے کا باور
نہین ہی تو آپ اپنے مباحثہ کے کل کاغذات نکالکر اونکے مباحثہ
کی منی آڈر سے مقابلہ کر لیجئے اور آنکھین اوٹھاکر دیکھئے کہ کون مالا
مال ہی اور کون کوڑی کا تین تین ہی - اور مباحثہ مین دربارہ
تثلیث کون تین تیرہ ہی - اور یہہ کہنا کہ بے سروپا مضمون ہوتے
ہے یہہ بھی آپ کی نادانی ہی کیونکہ آپ نے اون مین سے
ایک مضمون بے سروپا پکڑ کر نہ بتلایا محض یون ہی بے سروپا
کہدیا لو ہم آپ کو سر سے لیکر پا تک ایک مضمون دکھلاتے ہین
کہ دیکھو توحید کے باب مین منشور محمدی ابتدا سے لیکر انتہا تک
ہدایت کر رہا ہی اگر آپ سمجھین اور آپ کے اس ایک مضمون سے
تسلی نہو اور آپ تثلیث کی خواہش رکھین تو اسمین آپ ہی فرمائیگا
کہ کسکا قصور ہی -

رہی تہذیب سو منشور محمدی آپ سے اور آپ جیسون سے ہمیشہ تہذیب
سے برتتا رہا ہی وہ کبھی بے تہذیبی سے آپکے درپی اور نہ
آپ جیسے کسی صورت کے درپی ہوا ہی وہ تہذیب کا پتلا ہے
اور تہذیب اوس سے پیدا ہوتی ہی اور اگر وہ کبھی بے تہذیبی سے
آپ کی ساتھ چلا ہو تو بتلائیے ورنہ اوس کے تہذیب کی آسمان
کا ٹھوکا موہنہ پر آئیگا - اب رہے دین عیسوی کے اعتراضات
کفر آمیز واہ واہ کیا کہنے کیا آپ کو اب تک خبر نہ ہوا کا
معاملہ رہا کہ منشور محمدی نے دین عیسوی کی حقیقت کھولدی
اور روح القدس کے جھگڑے آپکے سر پر چلادی اور آپ کو خبر
تک نہوی اللہ رے تجاہل عارفانہ - افسوس منشور محمدی نے

کفارہ اور تثلیث وغیرہ مسایل پر اعتراضات کئے اور آپ سے
جب کچھ جواب نہ بن پڑا تو آپنے اون اعتراضات کو اعتراضات
کفر آمیز کہدیا کیون نہو چراغ بنا شد۔ رہا دین عیسوی کا رد ہونا
سو مین کہتا ہون کہ منشور محمدی نے اپنے فرایض کو پورا کیا اور پورا
کر رہا ہی اور وہ فرایض یہ ہین کہ دین اسلام کی ماہیت اور
دین عیسوی کی حقیقت سب کو معلوم ہو جاے مگر افسوس کہ جب
دین عیسوی کی حقیقت کھولی گئی آپ چلا اوٹھے اور بدون
جواب کہدیا کہ یہ دین عیسوی کا رد ہی۔

قولہ پس جبکہ نورافشان صرف صداقت و راستبازی کے
واسطے چمک رہا ہی تو ایسے مضامین جو طلبہ نافہم و دہریون کے
طرف سے جو کسی مذہب کے حق و باطل کو نہین جانتے تو ان
اعتراضون کے جوابات سے بھی درگذر کرکے اپنی سچائی کی
روشنی راستباز کو پہونچاتا ہے اور اب اسپر ہمارا عمل ہے
(جواب جاہلان باشد خموشی) اور نیز واذا مرّوا باللغو مرّوا کرما

اقول اپنے مونہہ سے آپ میان مٹھو بنا کوی ایڈیٹر نورافشان
سے سیکھ جاے ذرا وہ صداقت اور راستبازی جو نورافشان
کی چمکتی ہی دکھائی تو ہوتی۔ معلوم ہوتا ہی کہ ایڈیٹر موصوف
جو دس پندرہ روپیہ ماہواری چاندی کی چمک دیکھتا ہے
اوسکو نورافشان کی صداقت کی چمک سمجھتا ہی۔ قاعدہ ہے
کہ چمک سے انسان کی آنکھین بند ہو جایا کرتے ہین جیسے کہ پولوس
کے آنکھین بقول پولوس کے اسمانی روشنی سے بند ہوگئین
تین دن تک ایڈیٹر نورافشان کے بھی آنکھین مشن کی چاندی
سے چندھیگئین اور بند ہو گئی ہین اب یون سمجھنا چاہئے کہ

برسات کے اندھے کو سبزی نظر آتی ہی۔
علی ہذا یہ تیر ممدوح کا حال ہی کہ مشن کے چاندی کی چمک دمک
اوسکے آنکھون مین سما گئی ہے اسلئے وہ مشن کے در و دیوار اور
نورافشان وغیرہ کو چمکتا ہوا دیکھتا ہی ورنہ نورافشان مین تو
جگنو کے برابر بھی چمک نام کو نہین ہی۔ جب کسی سوال و اعتراض
کا جواب ایڈیٹر نورافشان سے بن نہین آتا تو وہ اپنے نوکری کا
فرض اس مصرعہ پر ٹالتا ہی۔ جواب جاہلان باشد خموشی ۔
حالانکہ خود بدولت کہین کے عالم اور فاضل اور منشی نہین علم
تو بالاے طاق رہا طلبہ کے موافق لکھنا بھی نہین آتا اوس سے
دس گنا زیادہ طلبا اچھا لکھ پڑھ سکتے ہین محض متلاشی ہین سے
ایڈیٹر نورافشان اپنا کام نکالتا ہی مگر بکرے کی ماں کب تک
خیر منائے گی اور یہ کاٹ کے ہنڈیا کب تک چڑھے گی
اجی حضرت ایڈیٹر نورافشان ذرا فرمائے تو سہی آپنے کون
کون سے علوم مشرقی و مغربی پڑھا ہی اور کس کالج اور مدرسہ مین
آپنے علم سیکھا ہی اور انجیل شریف کی تعلیم کس درجہ سے پائی
ہی عربی اور فارسی زبان سے تو آپ بی نصیب نظر آتے ہین
افسوس آپ کو طلبا کے برابر بھی لیاقت و استعداد نہین ہے
محض شیخی اور تین کا فی نظر آتے ہین۔ اگر مرد میدان ہو اور
کچھ حوصلہ ہی تو کوئی سوال و اعتراض کسی علم اور کتب آسمانی
کا نورافشان مین بھیجے اور جواب سننے کا بہم کرتے ہین جواب
دیجئے۔ نہین تو لوہیا نہ مین کوئی دن مقرر کیجئے زبانی گفتگو
و مباحثہ سے آپ کی لیاقت سب پر روشن ہو جائیگی
یون کہدینا کہ یہ طلبا اور دیہہ کا خیالی ہے سراسر حماقت ہے

منشور محمدی نمبر ۲۲

یہ مضمون ہم لکھ رہے تھے کہ اتنے مین ایک صاحب ہمارے پاس آئے مضمون دیکھکر بولے کہ آپ جانتے ہین نواب خان کا کون ایڈیٹر ہی اور اوسکا کیا نام ہی۔ ہمنے کہا فرمائیے تو وہ کون صاحب ہین اونہون نے مسکراکر کہا اونکا نام نامی عبداللطیف صاحب ہی جو سابق مین آئینہ عجب نما کے بنام نہاد ایڈیٹر تھا۔ یہ نام سنکر بے اختیار دل نے کہا لاحول ولا قوۃ اجی کیا تضیع اوقات کی کسکی تحریر کا جواب لکھا کیونکہ ہم جانتے ہین کہ اس صاحب کو تو مجذوبون کی سے بڑ اور وہی دیوانون کی سے رٹ لگانی آتی ہے۔ اور پنج قاسم الاخبار خیر خواہ عالم وغیرہ کے یہ کارسپانڈنٹ ہین کچھ اخبار مبادلہ مین نواب خان کے پاس آتے ہین ان مین سے تراش وخراش کرکے الفاظ وجملہ اوزالیا کرتا ہی اور دو چار سطر بے معنی لکھ کر اپنے صاحب کو خوش کرکے اپنا چلتا وہنڈا کرتا ہی عیسوی اور دین اسلام کے مسایل سے بالکل ناواقف ہی پس ایسا بے علم آدمی اگر علمیت اور فضیلت کا دعوی کرے اور جواب جاہلان نہ لکھے تو اوسکا گزارہ ہو تو کیونکر ہو واہ واہ کیا خوب۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا منش مین رہکر اب بھی ہماری مسلمانی پر دانت چلانے لگے۔ کبھی ترکون کا ظلم کبھی روم کے چندہ پر بحث اور کبھی مضمون پر دل لگی لکھنے لگے۔ سچ ہی کہا ہے علم آدمی کے اگر کسی نوع کا علم ہوتا تو کبھی کے ناخن کا معاملہ ہوتا

ایم ایم از ہنجاب

جالندہر کا چندہ

ترجمہ مولانا میرزا موحد صاحب جالندہر مین بی وسطے امداد مجروحان وبیوگان ویتیمان روم کے لئے چندہ جمع ہوگیا ہی اور جالندہر نے فیاضی اور اشانی ہمدردی کو کام فرماکر چندہ دیا ہی۔ سب سے اول حضرت میان فیض محمد وتاج محمد صاحب کی بولوالعزمی اور فیاضی کے ہم نہایت تعریف کرتے ہین کہ اونہون نے مبلغ پانصد روپیہ اس کار خیر مین دیا اور فی الحال بارہ سو روپیہ تک چندہ جمع ہوا ہی انشاء اللہ تعالی آئندہ کو فہرست درج اخبار کیجائیگی۔ مرحبا جزاک اللہ روسای جالندہر نے نہایت ہمت مردانہ کو کام فرمایا۔ کیونکہ چندہ کے دربارہ مین اکثریان کے بعض احباب خیانت مختلف تھے اور اکثر صاحب دسی خیالات کے بہت پیرو تھے اور چندہ کے باب مین یہ شہر پیچھے رہا جاتا تھا مگر مولانا میرزا موحد اور قاضی دوست محمد صاحب نے نہایت کوشش فرماکر جو مردہ کو زندہ کردیا۔ اور میرزا موحد صاحب کی ہمت پر صد آفرین ہی کہ اونہون نے گھر گھر جاکر چندہ جمع کیا اور فہرست ہاتھ مین لیکر لوگون سے چندہ لکھایا۔ اسکے کار خیر کے میرزا ممدوح کو خدا اجر عظیم بخشے آمین۔ فقط کارسپانڈنٹ

اللہ اکبر

جناب خیر خواہ دین محمد سلامت:

قدوی سنت سلام کے بار کو سر سے اوتار کے عرض کرتا ہی کہ آج مین نے منشور محمدی ۹۴ھ ہجری کا دیکھا سبحان اللہ کیا اخبار ہی۔ مدعا دین کو تیغ کاری ہی۔ معجزہ محمدیہ ظاہر ہی ہر ایک کلمات لطیفہ وطاہری، معترضین دین کو تیغ سلول ہی۔ گمراہان صراط المستقیم کو رسول ہی، اگر اسکو آب حیات

کہنے تو بجا ہی - عجب لطافت سے آپ کو ثنا مخرن کو جام محاورہ
مین سجایا ہی - مردان کھرکو رہنمای صادق ہی - ہر ایک اس
شمع ہدایت کا مثل پروانہ عاشق ہی - بلبل روح عمل ہزار سے
بوی ایمان پاتی ہی - اسی خوشی سے خدا کا شکر کرکے چھاتی ہی
غنچہ پژمردہ دل کو ملا دیتا ہی - صدوی دین کو تیر کا ہی ہی
فقط کارسپانڈنٹ

صداقت قرانی از کتب ربانی

دفعہ آیات سورہ قصص فصل ۴۳ لغایت ۴۵ سے صرف
تعریف توراۃ موسیٰ کی نکلتی ہی جسکے عدم تحریف لفظی کے بعض
علما مثل بخاری و شاہ ولی اللہ وغیرہ کے متقدمین نے تمام میل
مقدس کے چنانچہ عدم تحریف لفظی کا مطلب ہم آیندہ بلا تعصب
واضح فیصلہ کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ دفعہ ۴۴ فصل
مین جو ما کنت بجانب الغربی الخ کہا ہی وہ بھی کچھ اوسکو مفید نہین
کیونکہ تحقیق صرف اسیکی یہود و نصاری سے کرنا منظور تھا کہ انبیا
آدمی ہی ہوتے رہین ہین یا کچھ اور چنانچہ اسی کی اگلی آیت یہ ہے
کہ ما جعلناہم جسدا لا یاکلون الطعام و ما کانوا خالدین یعنے نہ تو
یہ بات تھی کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہون یا اور نہ وہ ہمیشہ زندہ
رہے پس اس بیان سے اور کتب مقدسہ کے اصلی اور بلا تحریف ہونے
سے کیا علاقہ ہی دفعہ ۴۵ اور یہ جو فصل ۴۴ مین آیہ ۴۴ و ۴۵ تو
۴۴ کی تصدیق و تطبیق نکالی ہی اور فصل ۵۱ مین توراۃ کی
اون مشین گونیون کی تطبیق جسکے روسے بیت المقدس اہل
بابل اور طنطون یا دشلم کی ہاتون برباد ہوگیا اور فصل ۵۲
سے نو معجزات موسوی کی تصدیق ثابت کی ہے اس سے انکو

فائدہ جب ہوتا کہ اسلام جملہ آیات کتب مقدسہ کو محرف بتاتا حالانکہ
ایسا عقیدہ نہین ہی لہذا آیات غیر محرف کا نشان دینا عدم
محرف کا مفید نہین ہوسکتا ہی دفعہ اور واضح ہو کہ اس دفعہ سے
صداقت قرآنی از کتب بائبل کی بیتنگ یعنے پیشانی کو سورہ عنکبوت
کے آیات مندرجہ فصل ۵ مین جو تصدیق کلی کو پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کی طرف منسوب کرکے یہ لکھا ہی کہ "ان اسقدر ان پیغمبر پر
البتہ مشتبہ تھا کہ جن علطیون نے اوسکی تعلیم مین دخل پایا تھا اوسکی
نے خلاف حق اوسکے قواعد مین دفعتہ رخنہ دخل پایا تھا اوسکی
ترمیم اور اصلاح کرین جیسے فرشتون اور پیرون کی عبادت اور مسیح
اور اوسکے نامریم کی تصویر بنا کر اونکی پرستش کرنی ایسے مکروہات
ممنوعہ کی محمد صاحب نے ملامت شدید کے سوچتے ہودی اور عیسائی
حق پرست تھے اس ترمیم اور اطلاح کے ارادے سے راضی
تھے اب اس آیت سے بڑھکر اور کیا ثبوت ہوگا محمد صاحب کے
ہمعصر اہل اسلام اور جو کہ اونکی بعد ہوے اگر حال کے بعض مسلمانون
کی یہہ حجت نامعقول سنتے کہ جو توراۃ و انجیل تمام یہود و
نصاری کے درمیان رواج رکھتے تھے اوسکا نہین بلکہ کسی اور
توراۃ و انجیل کا محمد صاحب نے ذکر کیا نہین معلوم کہ کتنا ہنسے
اور کیسے پھکار دیتے کیونکہ یہہ صرف دل کی جوری ہوئی بات ہی
اور بالکل قرآن کے مطلب کے برخلاف) کہتا ہون مین تیرے
پیارے طالبان حق اور راستی کے بھوکھوں سے جو رہے
کی بیماری کیا مجال ہی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خود
ایسی دیانت اور احتیاط تھی کہ لا تقعدوا اہل الکتاب ولا
یکذبوا ہم اسیواسطے ارشاد ہوا کہ کہین خدانخواستہ کسی آیت

توراۃ و انجیل کے جو منزل من اللہ ہونا دانستہ تکذیب ہم سے
ہوجاوے اور ای حق کے مثلاً شیوہ محمد صاحب کے ہمعصر اہل اسلام
(یعنے صحابہ) اور جو اونکے بعد ہوے (یعنے تابعین) اونکا
بھی بعینہٖ یہی عقیدہ تھا جو حال کے مسلمانون کا ہی جیسا مین نے
مفصل بخاری سے بروایت ابن عباس و امیر معاویہ رضی اللہ
عنہما مع عبارت شرح قسطلانی کے نقل کیا ہی دیکھو اظہار الاسلام
صفحہ ۲۵ لغایۃ ۲۹ لیکن اب ہم تمہاری خاطر سے اس خیالی
عقیدہ کو بھی تسلیم کئے لیتے ہین کہ گویا پیغمبر اور صحابہ نے تحریف
معنوی کی اور کوی جرح قدح کتب مقدسہ پر نہین کی ہی لیکن
یقین جاننا کہ اس طور سے بھی ہمارا الزام تمام ہی چنانچہ تم
بھی باوجودیکہ یہود کی تحریف معنوی ہی کے صرف قائل ہو چنانچہ
فصل ۳ ۶ مین لکھتے ہو) چنانچہ اسی طرح عیسائی بھی آج تک اونپر
یہودیون پر شروع سے الزام دیتے چلے آتے ہین کہ انکے
عقیدے درست نہین ہین اپنے پاک نوشتونکے معنی خلاف
حق کے بتاتے ہین اور جو بات راست اور ٹھیک ہی اوسے
پھیر کر اولٹی طرح سے ظاہر کرتے ہین تو بھی اوسکے ساتھ
یہودیون کی کتاب کو جماعہ عیسائی بالیقین ربانی مانتے ہین۔
قرآن مین لکھا ہی کہ پیغمبر اسلام نے مان لیا پس اب ہم یہان
پر تحریف لفظی کے دعوی سے بالکل سکوت کر کے ناظرین منصف
پسند کو دکھلانا چاہتے ہین کہ بغرض وقوع تحریف معنوی کے
بھی حقیقت اسلام اور بطلان مذہب یہود و نصاری اظہر
من الشمس ہے لہذا اب ہم شہادت قرآنی کے باب دوم کی تردید
سے اغماض کرتے ہین جسکے تردید خود بخود ہمارے پچھلے بیان

سے جواب تک ہم کر چکے باتمام ہوجاتی ہی اور اب یہان سے
عیسائیونکی ہمزبان ہوکر بحث تفتیش تحریف معنوی مین مشغول
ہوتے ہین **دفعہ** لیکن پہلے مشتی نمونہ از خروارے بعض صحتے
تحریفات کے نظیرین قرآن مین جو خود صاحب شہادت قرآنی نے
لکھین ہین قابل غور ہین (باب دوم شہادت قرآنی فصل ۲ ۹
مین لکھتے ہین کہ اشارہ مثلیہ زبور کے کسی شبیہ کیطرف ہو
یا انجیل والی کسان کی تمثیل کے طرف اور فصل ۵ ۹ مین مبشرا
برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد کو نقل کر کے لکھتے ہین کہ اس آیہ
کا اشارہ وعدے کی طرف معلوم ہوتا ہی جو عیسی نے فارقلیط
یعنے تسلی دینے والی روح القدس کا کیا تھا سو یہان محمد صاحب
اپنی اسکو ایک پیشین گوئی قایم کرتے ہین جو کوی انجیل کی اصل
آیت پر رجوع کرے بے تامل دریافت کریگا کہ عیسی کی باتین کسکے طرف
درحقیقت کسکے طرف اشارہ کرتے ہین) مین کہتا ہون کہ
اسکا حال بعینہٖ ویسا ہی معلوم ہوتا ہی جیسا انجیل متی باب
۱۔ آیۃ ۱۸ الغایۃ ۲۲ کا حال ہی نہین نہین مجھ سے غلطی ہوی کیونکہ
احمد کا ترجمہ گریک یعنے یونانی مین صاف پیرکلیوطاس ہے جسکا
فارقلیط ترجمہ کا نوی زبان مین کیا گیا ہی اور عیسی کا نام یسوع
رکھا گیا تھا نہ عمانوئیل علاوہ برین پیدائش عیسی کے صدہا برس
بعد احمد بادشاہ کے ہوی ہی حالانکہ یہ وعدہ حضرت یشعیاہ
نے محض بغرض تسلی احمد کے کیا تھا پس جو اصل آیت پر رجوع
کرے بے تامل دریافت کریگا کہ یشعیاہ کی باتین کسکے طرف
اشارہ کرتے ہین دیکھو خطبات احمدیہ اور اظہار الحق دیکھو
تحریف معنوی اسیکا نام ہی یا ہین **دفعہ** فصل ۸ ۹ مین

کہتے ہین "ابراہیم کے اولاد مین جن سے مطلب یہودی ہین ربانی کتاب رہی" مین کہتا ہون کہ ملک عظیم ہی رہا تھا پھر جیسا وہ اب نرہا کتاب بھی نرہی یہان بھی معنی کی تحریف ہی کیونکہ ام یحسدون الناس سے بنی اسمعیل کا آل ابراہیم ہونا اور ان مین نبی آخرالزمان کے ہونے کا استدلال کیا ہے

دفعہ پر فصل دہم مین بیضاوی سے حوالہ دیا ہی کہ "ومن کفر بشیٔ من ذلک یعنے جو کوی ایک چیز کا بھی کتب مقدسہ سے انکار کرے وہ گمراہ ہی حالانکہ وہان مراد ایمان عام جمیع کتب الہیہ سے ہی کچھ تخصیص کتب مقدسہ کی نہین ہی - باقی آیندہ

چندہ روم و سیحی دلسوزے

الحمدللہ کہ اخبار لارنس گزٹ مطبع نیر شہ دلوح محفوظ مراد آباد وغیرہ کے مشاہدہ سے مبرہن ہوا کہ دو لاکھ سترہ ہزار پانچسو پچیس روپیہ ہفتہ گذشتہ مین مقامات ذیل سے جمع ہوکر جہت امداد دینامان و بیوگان شہدای عساکر عثمانی خلد اللہ ملکہ و دام نصرتہ براونگے روم بخدمت فیض منزلت جناب مستطاب معلی القاب حضرت ذوالمنن حسین حبیب افندی مشیر بالتوفیر الدولۃ العلیۃ العثمانی مقیم بمبئی روانہ ہوچکا ہی اور برابر جمع ہوتا جاتا ہی وہ بھی روانہ کیا جاویگا خصوصًا قصبہ مادھورہ ضلع اٹاوہ کی ایک عورت بیوہ محض مفلس نے کہ جسکی لڑکی پیدا ہوی تھی اور تیسری فاقہ سے تھی جب محلہ کے لوگون نے رحم کھاکر ۴ روپے فورا ہر اوسمین سے چندہ روم کو باوجود ایسی مصیبت اور تکلیف کے بخوشی خاطر دیئے ای خداوند کریم اسکو اجر عظیم بخشے اور مراتب اعلی پر پہنچاوے

سہ تونگری بمال است نہ بحال ؛ بزرگی بعقل است نہ بسال ؛

والی رام پور	رعایا رام پور	علی گڈھ	مرادآباد
ایک لاکھ	ایک لاکھ	۱۰۰۰۰	۳۵۰۰
۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰		

شاہجہان پور	قصبہ مادھورہ ضلع اٹاوہ
۲۰۰۰	الحمدللہ ۱۰۲۵

رقم از سید محمد نظر حسین از مقام امانپور ضلع اٹاوہ

شہر گجرات

چند روز ہوے ہین کہ یہان بھی شہر گجرات مین واسطے فراہمی چندہ کے ازبس سرگرمی ہو رہی ہی - بانی اسکے جناب حضرت منشی غلام نبی خان صاحب جو ڈسٹرکٹ کنسرہا در ہین جو راتدن اس کار خیر مین بڑی محنت اور جانفشانی کر رہے ہین - چنانچہ اونکی نصیحت اور تقریر نے جو اونہون نے جلسہ جون ۱۸۷۷ع مین فرمائی بہت مسلمانون کی دلون کو اوکسایا - تھوڑی سے دنون مین خدا کے فضل سے قریب ... ۶ روپیہ کے جمع ہوگیا اسپر صاحب ممدوح نے ہمت خداداد سے شہر کے ہر ایک محلہ مین ایک ایک نمبردار مقرر کیا ہی جس سے بڑی رقم جمع ہوجانیکی امید کیجا سکتی ہی - اور اور شہرون مثلا لاہور امرتسر وزیرآباد گوجرانوالہ وغیرہ مین بھی چندہ برابر لگاتار فراہم ہو رہا ہے چنانچہ اخبار عام رفاہ عام کے دیکھنے سے واضح ہوا کہ ۱۸۷۷ع مین ہندوستان سے کل ۳۳ کروڑ چندہ جمع ہوا ہی اور نیز اخبار عام کی بھی دیکھنے سے واضح ہوا کہ بیتہ کے مسلمانون نے ... ۴ روپیہ اور باشندگان سہارنپور نے ... ۲ روپیہ روم کے واسطے روانہ کیا ہی - پاک پروردگار سب لوگون کے

دلوں کو رغب کرے۔ آمین ثم آمین۔

ریاست کوٹلہ مالیر حاطہ پنجاب

فہرست چندہ یتیمان و مجروحان و بیوگان روم کے لئے علاوہ مبلغ پچیس ہزار روپیہ کی جو عالیجناب فیاض بے بدل نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر سلمہم اللہ تعالیٰ باعزازہم والی ریاست کوٹلہ مالیر واقع احاطہ پنجاب نے اپنے جیب خاص سے عطا فرمایا ہے بسعی جمیلہ جناب حاجی حکیم محمد فرید الدین صاحب کے ملازمین و رعایای شہر کوٹلہ سے جمع ہو کر بتاریخ ششم رجب المرجب ۱۳۱۴ھ ہجری مقدس بدست معتمدان جناب نواب صاحب بہادر کے روانہ خدمت سنیر حضرت سلطان روم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ مقیم بمبئی ہوا۔

قادر بیہمال جملہ رئیسان ہند کو ایسی ہمت عطا دے جیسے جناب نواب صاحب بہادر ممدوح کے حضور سے ظاہر ہوئی اور جملہ اکابران اسلام کو ایسی توجہ کار خیر کی جناب بخشی جیسی کہ حکیم صاحب موصوف کی ذات سے ہوئی۔ آمین ثم آمین

حاجی حکیم محمد فرید الدین صاحب — زوجہ خورد نواب سکندر علیخان صاحب مرحوم

منشی فتح جنگ خان	شیخ نور الدین — محلہ رائیاں
۱۰	۱۰ — ۱۰
ہمشیرہ زوجہ	مرزا احمد علی بیگ
۱۰	
ہمشیرہ زوجہ خورد نواب سکندر علیخان مرحوم	حکیم اکبر خان
۱۰	۱۰
محمد شجاعت علیخان مرزا لطافتی	فیض علیخان رسالدار
۱۰	۱۰
مسمات نرگس حاجیہ	غلام قادر شاہ کوتوال
۱۰	۱۰
رکھنا عقد داسس	مرزا شمشیر بیگ افسر توپخانہ
۱۰	۱۰
دارد غ نوابخان	حافظ ظہور الحسن ناظر — فتح محمد خان ولد قادر بخش
۱۰	۱۰ — ۱۰
مسمات بانو	محلہ کنجڑان — عبد الرحیم محافظ دفتر
۱۰	۱۰ — ۱۰
منیر علی ناظر	فتح جنگ خان نائب رسالدار
۱۰	۱۰
سکندر خان کیس	علی شیر سوار — یعقوب علی کہلایہ
۱۰	۱۰ — ۱۰
کرم بخش مستری	امام علی — محلہ ترکھاناں
۱۰	۱۰ — ۱۰
مسمات بودہ مہور زوجہ رستم علی خان مرحوم	
۱۰	

بندت موہن لعل تحصیلدار	قاضی محمد صادق علی عدالتی
۱۰	۱۰
ہاشم امین الدین خان	زوجہ امام علیخان صاحب مرحوم
۱۰	۱۰
قطب الدین و عبد الکریم	زوجہ کلاں نواب سکندر علیخان مرحوم
۱۰	۱۰

زوجہ رستم علیخان مرحوم جہل دانی - بذریعہ زیور تابوجزایہ مدکورہ

عــــہ

وزیر علی جمعدار تحصیل محلہ رلدمان پوتا جمعدار

سے

سالوخان حافظ محمد علی شہور والی زوجہ رستم علیخان

سے

کالیخان خلیفہ صدرجہان الف خان افغان مولوی نظام الدین صاحب

سے

علیہ شاہ سوندہی خان شیخ کریم بخش

سے

شیرخان طیری منابخی الہی بخش وحاجی برکت علی مایری

سے

سوندہا شیکہ دار حبیب خان - محلہ سنگیران - امام علیخان ملازم ملتن

سے

حیدر ولد سولاہ وزیرا - چیونی کنرک و سوندہی خان مجاور

سے

پوتا مانندہ مہولی - ہمہ فروش - بہادل خان

سے

سلطان بوسی قادربخش مرزاخانی - چندنفر - فی نفر دو پیہ

سے

مستقرخات لالہ سیدولعل اہلکار خان صاحب

سے

نورمحمد ملازم جناب ممدوح محمد تبع علی خان مرزاخانی ملازم جناب

سے

حاجی عبداللہ ملازم جناب ممدوح - حافظ محمد صدرالدین ملازم ایضا

عــــہ

امام بخش کہلایہ جمی خان ایضا

عــــہ

امام بخش کہلایہ جمی خان ایضا - منشی غلام مصطفی شاہ ملازم ایضا

عــــہ عــــہ عــــہ

شیخ وزیر علی خزانچی صوبہ خان ایضا ولی محمد ایضا ماہلار

عــــہ عــــہ عــــہ عــــہ

رام بخش کپورچند عبداللہ مدس اگرسین

عــــہ عــــہ عــــہ عــــہ

ببو سواران ۸ نفر - ملازم جناب ممدوح - فی نفر دو پیہ

عــــہ

شیخ ولی محمد شاہ اماری - مرانکال

العاصہ

اور بھی جنا ۵ ہوریاہی جو جمع ہو بھیجدیجاوے اخبار کیا جاویگا - کارسپانڈنٹ

استفتا

چہ میفرمایند علماء دین ومفتیان شرع متین کہ چندہ عساکر دولت علیہ عثمانیہ کے واسطے جو فراہم کیا جاتا ہی اوسمین مال زکوۃ ونذر ونیاز بھی دینا جائز ہی یا نہین مفصل ارشاد ہو - بینوا توجروا

جواب جائز ہی کیونکہ یہہ زر چندہ بیت المال مین داخل ہوکر لازمی مصارف مین آتا ہی -

الاحکام ... لمصالح ... مناظر ...

الاحکام ... لمصالح ... مناظر ...

الاحکام ... لمصالح ... مناظر ...

اگر امر واقعی اسیطرح ہے ہی کہ مال مذکورہ بیت المال مین جمع ہوکر